سوال

(63) دوسرے قصبے کے لوگ بھی اس کا جنازہ غائب پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جنازہ غائب اس صورت میں ہوسکتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی قصبے کا ہو تو وہاں پر باقاعدہ اس کا جنازہ بھی ادا کیا ہو۔ کیا دوسرے قصبے کے لوگ بھی اس کا جنازہ غائب پڑھ سکتے ہیں۔ بغیر ان دو دلیلوں کے جو بادشاہ حبشہ اور اس عورت کے جس کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر جنازہ پڑھا۔ اور کیا دلیل ہے۔ یا اس صورت میں جنازہ غائب ہوسکتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ فی السوال ہر دو مواقع کے علاوہ ترمذی میں مروی ہے۔

أَنَّ أُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبٌ، فَلَمَّا قَدِمَ صَلَّى عَلَيْهَا، وَقَدْ مَضَى لِذَلِكَ شَهْرٌ

''یعنی ام سعد کی قبر پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ماہ کے بعد نماز پڑھی۔''

1۔ یہ دعویٰ کہ اصحمہ نجاشی کا جنازہ حبشہ میں نہ پڑھا گیا تھا بے دلیل ہے۔ بالکل جھوٹ ہے۔ من ادعی فعلیه البیان بالبرہان پھر یہ قول کے جب دو دفعہ فلاں کام ہوا تیسرے چوتھے مرتبہ کے لئے سو دلیل چاہیے۔ یہ قاعدہ ہی باطل ہے اس سے تو ہزار ہا سنن متروک ہو جایئں گے۔ ورنہ مدعی بتائے کہ مشہور مروجہ ہیں۔ ان پر نص صریح دوام بلا ترک کی پیش کرے سنو۔ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي الایۃ میں کوئی تخصیص دوام کی نہیں عام ہے۔ ایک مرتبہ بھی جو کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہو وہ حجت ہے۔ تاوقت یا نسخ یا خصوصیت یا اور کوئی دلیل نہ ثابت ہو۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری